پروگرام نمبر 55

Good
Sept 23, 1985

1

فرض کریں کہ اگر آج خدا ہمیں یہ لامحدود پیشکش کرے
کہ اے بندے! "جو مانگنا چاہتے ہو مانگو" تو یقین کیجئے کہ اگلے ہی
دن عالیشان کوٹھیاں - بینک، سونے چاندی کے ذخائر - کاریں - ہوائی جہاز
بحری جہاز - خوبصورت شہر - سیرگاہیں غرض کہ عیش و عشرت کا ہر سامان ہمارے
عالیشان محل کی چاردیواری میں جگمگا رہا ہو اور قہقہے لگا کے کہہ رہا ہو کہ اے خدا!
ہم سے پھر نہ پوچھنا کہ "جو مانگنا چاہتے ہو مانگو"

لیکن سامعین! جس طرح ہاتھ کی سب انگلیاں برابر نہیں ہوتیں - اسی طرح سب
انسان بھی ایک جیسے نہیں ہوتے - ممکن ہے کہ کوئی خدا کی اس لامحدود پیشکش کے
جواب میں ظاہری عیش و عشرت کی بجائے خدا سے برکت مانگے یا یہ کہے کہ اے خدا!
تو مجھے اپنے کلام کی سمجھ دے یا حکمت دے - جس سے میں تیرے بندوں کی صحیح طور پر
خدمت کر سکوں - ایسے ہی بندوں میں سے داؤد بادشاہ کا بیٹا سلیمان تھا -
جس نے خدا تعالےٰ کی اس لامحدود پیشکش کے جواب میں خدا سے حکمت مانگی تاکہ
اپنے لوگوں پر حکمت کے ساتھ حکومت کر سکے - سلیمان پہلا عبرانی بادشاہ تھا جس نے
شاہی خاندان میں جنم لیا - تمام تاریخ میں جانشینی کا مسئلہ تکلیف دہ ہوتا ہے -
مختلف بیویوں سے داؤد کے 20 یا اس سے بھی زیادہ بیٹے تھے - جن میں سے ابی سلوم
اور امنون تشدد کی موت مر چکے تھے - داؤد نے بڑے بیٹوں کو نظر انداز کرتے ہوئے
سلیمان کو اپنا جانشین چن لیا - ممکن ہے کہ اسکا انتخاب داؤد کی بیوی بت سبع سے طرفداری کی
وجہ سے تھا جو سلیمان کی ماں تھی - لیکن زیادہ یقین اس بات کا ہے کہ سلیمان کا انتخاب
اسکی اعلیٰ قابلیت کی وجہ سے ہوا -

ادونیاہ کی بغاوت کے موقع پر داؤد کے بروقت فیصلے سے سلیمان کی تاجپوشی ہوئی
اور وہ داؤد کی موت پر پُرامن حالات میں تخت نشین ہوا - بائبل مقدس میں
پہلا تواریخ 29 باب اسکی 23 سے 25 آیت تک لکھا ہے - "تب سلیمان خداوند کے
تخت پر اپنے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ ہو کر بیٹھا اور اقبالمند ہوا - اور سارا اسرائیل
اسکا مطیع ہوا - اور سب امرا اور بہادر اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے بھی
سلیمان بادشاہ کے مطیع ہوئے - اور خداوند نے سارے اسرائیل کی نظر میں سلیمان کو
نہایت سرفراز کیا - اور اسے ایسا شاہانہ دبدبہ عنایت کیا جو اس سے پہلے

اسرائیل میں کسی بادشاہ کو نصیب نہیں ہوا تھا۔؟
ادونیاہ کو بادشاہ بنانے کی سازش کا سُراغ پاکر سلیمان نے یوآب اور ادونیاہ دونوں کے قتل کا حکم دے دیا۔ یوں وہ اپنے باپ کی وسیع سلطنت کا بلا مقابلہ واحد حکمران بن گیا۔ اُسکی ۴۰ سالہ حکومت کے دوران نہ ہی ملک میں کوئی خطرناک کھلبلی مچی اور نہ ہی بیرونی جنگ ہوئی جس سے اُس کے داخلی اصلاح کے منصوبوں میں رکاوٹ پیدا ہوتی۔

سلیمان نے اپنی جانشینی کے جلد بعد جبعون میں جو یروشلم سے 7 میل شمال میں واقع تھا ایک شاندار مذہبی عید منائی۔ وہاں پرانا خیمۂ اجتماع ابھی تک موجود تھا۔ ظاہر ہے اُسکا جوان دل سلطنت پر حکومت کرنے کی ذمہ داری محسوس کرتا تھا کیونکہ اُس رات خواب میں خدا اُس پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا کہ "وہ جو چاہے مانگے"۔ یقیناً یہ ایک لامحدود پیشکش تھی جو خطرناک بھی ثابت ہو سکتی تھی۔ لیکن معمولی باتوں کو رد کر کے جن پر عام دھارے توجہ دیتے ہیں۔ سلیمان نے اپنے لوگوں پر حکومت کرنے کیلئے خدا سے حکمت مانگی۔ یعنی حکمت مانگنے سے اُس نے اپنی حکمت ظاہر کی"۔ بائبل مقدس میں "۲ تواریخ پہلا باب اُسکی 7 سے 12 آیت تک لکھا ہے۔ "اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا اور اُس سے کہا مانگ میں تجھے کیا دوں؟ سلیمان نے خدا سے کہا تو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی اور مجھے اُسکی جگہ بادشاہ بنایا۔ اب اے خداوند خدا جو وعدہ تو نے میرے باپ داؤد سے کیا وہ برقرار رہے کیونکہ تو نے مجھے ایک ایسی قوم کا بادشاہ بنایا ہے جو کثرت میں زمین کی خاک کے ذروں کی مانند ہے۔ سو مجھے حکمت و معرفت عنایت کر تاکہ میں ان لوگوں کے آگے اندر باہر آیا جایا کروں کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا انصاف کون کر سکتا ہے؟
تب خدا نے سلیمان سے کہا چونکہ تیرے دل میں یہ بات تھی اور تو نے نہ تو دولت نہ مال نہ عزت نہ اپنے دشمنوں کی موت مانگی اور نہ عمر کی درازی طلب کی بلکہ اپنے لئے حکمت و معرفت کی درخواست کی تاکہ میرے لوگوں کا جن پر میں نے تجھے بادشاہ بنایا ہے انصاف کرے۔ سو حکمت و معرفت تجھے عطا ہوئی اور میں تجھے اِسقدر دولت اور مال اور عزت بخشوں گا کہ نہ تو اُن بادشاہوں میں سے جو تجھ سے پہلے ہوئے کسی کو نصیب ہوئی اور نہ کسی کو تیرے بعد نصیب ہوگی۔"

سلیمان کے سب ہمعصروں سے زیادہ اُسے حکمت دی گئی۔ اُسکی حکمت کی مثالیں
اُس کے عملی انصاف، سائنسی علم اور ادبی قابلیت سے ملتی ہیں۔ اُسکی تین ہزار
امثال میں سے ہم تک ایک ہزار سے کم پہنچی ہیں اور ایک ہزار پانچ گیتوں میں سے
صرف ایک گیت ہم تک پہنچا ہے۔ اگر 72 واں اور 127 واں زبور بھی جو سلیمان سے
منسوب کیئے جاتے ہیں اُن میں شامل کر لیئے جائیں تو یہ تین ہو جاتے ہیں۔
اپنے بہت سے انتظامی فرائض اور عظیم التعمیراتی ذمہ داریوں کے دوران اِس قسم
کی ادبی کارکردگی اُسکی اعلیٰ ذہنی قابلیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اور یہ بیان بڑی
آسانی کے ساتھ سمجھ میں آ جاتا ہے کہ "سب قوموں میں سے زمین کے سب بادشاہوں
کی طرف سے جنہوں نے اُسکی حکمت کی شہرت سُنی تھی لوگ سلیمان کی حکمت کو سُننے
آتے تھے۔" (پہلا سلاطین 4 باب اُسکی 34 آئیت)
اور یہ بیان بھی جو سبا کی ملکہ نے اُس کے حق میں دیا کہ " وہ سچی خبر تھی
جو میں نے تیرے کاموں اور تیری حکمت کی بابت اپنے ملک میں سُنی تھی۔ تو بھی میں
نے وہ باتیں باور نہ کیں جب تک خود آ کر اپنی آنکھوں سے یہ دیکھ نہ لیا اور مجھے تو
آدھا بھی نہیں بتایا گیا تھا کیونکہ تیری حکمت اور اقبالمندی اُس شہرت سے جو میں نے
سُنی بہت زیادہ ہے۔" (پہلا سلاطین 10 باب اُسکی 6 سے 7 آئیت)
سامعین! کیا وجہ ہے کہ خدا نے سلیمان کو حکمت سے
جو پُر ذہین عطا کیا؟ کیا وجہ ہے کہ خدا نے اُسے عزت، دولت اور شہرت سے
مالامال کیا؟ یہ اس لیئے کہ اُس نے لالچ اور ہوس پرستی سے کام نہ لیتے ہوئے خدا کی
لامحدود پیشکش کے جواب میں حکمت کا مطالبہ کیا۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیئے کہ شہوت پرستی
کی خواہشات کو اپنے سے دور کر کے خدا سے حکمت اور سمجھ کی التجا کریں
کہ یارب! تو حکمت و معرفت سے جو پُر خدا ہے۔ سب خوبیاں تیری ذات میں ہیں۔
تو مجھ عاصی کی عرض سُن لے۔ یارب! تیری جناب میں کس چیز کی کمی ہے۔
کون ہے سوا اس جناب میں غنی ہے۔

S. NO 174 , DUR 0:17 , 4.01 —— گیت # یارب تیری جناب میں ہر چیز

ابھی آپ نے اس پروگرام میں سلیمان کے عہدِ حکومت کے بارے میں سُنا
کہ کس حکمت کے ساتھ اُس نے ابتدائی فرائض سر انجام دیئے۔ خدا نے اُسے
عزت۔ شہرت، دولت اور وسیع سلطنت سے مالا مال کیا۔ لیکن وہ بھی اپنے
باپ داؤد کی طرح زوال میں گرنے سے نہ بچ سکا۔ ہمارا اگلا پروگرام سلیمان
کی اِس برگشتگی کے بارے میں ہے۔ کہ وہ خدا کیلیئے عظیم الشان ہیکل تعمیر کرنے کے
باوجود اپنے دل کی ہیکل کو قائم نہ رکھ سکا۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود
یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل
ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلیئے اور
کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلیئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر
مسودہ نمبر 55 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر
میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل
جائیگا۔

اب اجازت دیجیئے۔

خدا حافظ